

شعبہ نشر و اشاعت تنظیم

اسلامی پاکستان

36۔ کے ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

27- اگست 2021ء

پریس ریلیز

دین اسلام کا نفاذ پاکستان کی بقاء، سلامتی اور استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔

لاہور (پ ر) دین اسلام کا نفاذ پاکستان کی بقاء، سلامتی اور استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر جناب شجاع الدین شیخ نے مورخہ 27 اگست 2021 کو کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پاکستان کا قیام قائد اعظم کی قیادت میں مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد کا نتیجہ تھا لیکن حقیقت یہ ہے کہ "پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ" کے ایمان افروز اور ولولہ انگیز نعرے نے اس تحریک کو ایسی قوت بخش دی کہ انگریز حکمران اور ہندوؤں کی جماعت آل انڈیا کانگریس "متحدہ ہند کے موقف سے پسپا ہونے پر مجبور ہو گئی۔ پھر اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا اور قیام پاکستان کے ڈیڑھ سال (1/21) بعد 1949ء میں قرارداد مقاصد منظور ہو گئی جس سے ریاست کی سمت بجا طور پر متعین ہو گئی۔ مزید برآں 1951ء میں پاکستان کے تمام مکاتب فکر کے 31 جید علماء نے 22 متفقہ نکات پر مشتمل فارمولہ پیش کیا جس سے نفاذ اسلام کے حوالے سے حجت قائم ہو گئی اور یہ بھی واضح ہو گیا کہ پاکستان کو جدید دور کی اسلامی فلاحی ریاست کیسے بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ ہم نے گزشتہ پون صدی میں نفاذ اسلام کے حوالے سے کوئی عملی پیش قدمی نہیں کی۔ ریاستی عناصر نے سیکولرزم کو اپنا ہدف اور مقصود بنا لیا۔ گویا گاڑی کا انجن اُس کی پشت پر لگا دیا گیا اور اسلام کے نام پر قائم ہونے والا ملک عملاً سیکولرزم کی راہ پر چل پڑا۔ نظریہ پاکستان کو عملی تعبیر نہ ملنے سے فکری خلا پیدا ہو گیا ہے جس سے لسانی، نسلی اور جغرافیائی بنیادوں پر فتنے سر اٹھانے لگے۔ علاوہ ازیں اگر عملی اور عقلی سطح پر بھی پاکستان کے ماضی اور حال پر نگاہ ڈالی جائے تو ہر ذی شعور پاکستانی مسلمان کے سامنے یہ سوال اٹھے گا کہ ہم نے اسلام سے دور ہٹ کر اور سیکولرزم کی راہ اختیار کر کے ذلت و خواری کے سوا کیا حاصل کیا ہے؟ محض سیاسی عدم استحکام، اقتصادی دیوالیہ پن، بدترین معاشرتی بگاڑ اور عالمی قوتوں کی غلامی ہمارا مقدر بن گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست کو ایک اکائی کی حیثیت سے قائم رکھنے کے لیے جس نظریہ کی بنیاد پر اس ملک کو معرض وجود میں لایا گیا تھا اُس نظریہ یعنی دین اسلام کو اپنے تمام تر

نظام کی بنیاد اور جڑ قرار دے کر پاکستان کو ایک حقیقی اسلامی ریاست بنانے کی جدوجہد لازم ہے کیونکہ اسلام ہی پاکستان کی واحد بانسٹنگ فورس ہے۔ بلاشبہ پاکستان عطیہ خداوندی ہے۔ اس میں اللہ اور رسول؟ کے عطا کردہ اسلام کے نظامِ عدلِ اجتماعی کے سوا کوئی اور نظام کارفرما نہیں ہو سکتا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ تنظیم اسلامی کی "نفاذ دین اسلام ہم" اسی تناظر اور مقصد کے ساتھ شروع کی گئی ہے کہ ارباب اختیار، ملک و ملت کے ذمہ داران اور عوام الناس کو نفاذ دین اسلام کے فریضہ کی طرف متوجہ کیا جائے۔ ارباب اختیار سے ہمارا مطالبہ ہے کہ وہ نفاذ دین کی طرف عملی پیش قدمی کریں۔ علماء کرام اور دینی زعماء سے گزارش ہے کہ نفاذ دین اسلام کی محققہ فریضہ کی ادائیگی کو ترجیح اول دینے کے لئے قوم کی رہنمائی فرمائیں۔ مذہبی سیاسی جماعتوں کے قائدین سے التماس ہے کہ 74 سالہ تاریخ اور تجربات کو سامنے رکھتے ہوئے انتخابی سیاست کے گورکھ دھندے کی بجائے تحریک کے راستہ کو نفاذ دین اسلام کے لئے اختیار کرنے پر توجہ دیں۔ عوام الناس سے گزارش ہے کہ جہاں بجلی، پانی، گیس اور دیگر مسائل پر احتجاج کرتے ہیں اور مطالبات پیش کرتے ہیں وہاں سب سے بڑھ کر پُر خلوص اور پُر جوش انداز میں نفاذ دین اسلام کے لیے جان گسل جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ نفاذ دین اسلام کے حوالے سے تو ہمیں تن من دھن لگا کر پُر امن تحریک برپا کرنا ہوگی۔ آخر میں امیر تنظیم اسلامی نے مسلمانان پاکستان سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ابھی وقت ہے ابھی پانی سر سے نہیں گزرا اب بھی ہم اگر تحریک پاکستان کے دوران کیے گئے وعدہ کی تکمیل کر دیں، پاکستان میں اسلام کا نظامِ عدلِ اجتماعی نافذ کریں اور اسے صحیح اور حقیقی معنوں میں اسلامی فلاحی مملکت بنا دیں تو پاکستان مضبوط و مستحکم بھی ہو جائے گا اور ہم سب کی آخرت بھی سنور جائے گی۔ ان شاء اللہ!

اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا
مرکزی ناظم نشر و اشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان



TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 27 August 2021

“Enforcement of the Islamic system is imperative for the continued existence, security and stability of Pakistan.”

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): “Enforcement of the Islamic system is imperative for the continued existence, security and stability of Pakistan.”

These views were expressed by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in his address to the Karachi Press Club on 27th August 2021. He stated that although the creation of Pakistan was a result of the political struggle of the Muslims under the leadership of the Quaid-e-Azam (RAA) but the fact is that the faith-based and captivating slogan of “*Pakistan Ka Matlab Kya: La Illaha Ill Allah*” gave it such an impetus that the British rulers and the All India Congress, the party of the Hindus, were forced to back down from the stance of a united India. Moreover, with the blessings of Allah (SWT), in 1949 i.e., one and a half years after the creation of Pakistan, the Objectives Resolution was passed which rightly set the direction of the nascent state. In addition, in 1951, 31 eminent scholars from all over Pakistan, belonging to all schools of religious thought, presented a 22-point formula which established the final argument for the enforcement of Islam and it became clear how Pakistan could be molded into an Islamic welfare state in the modern age. The Ameer lamented that it is regretful that we have not made any practical progress towards the enforcement of Islam during the last 75 years. Secularism became the aim and objective of all centers of power of the state. Hence, for all practical purposes, we lost track of our real destination and the country established on the basis of Islam essentially started treading the path of secularism. Failure to realize the Ideology of Pakistan created a massive ideological vacuum, which was unfortunately but inadvertently filled by linguistic, racial and geographical conflicts. Additionally, even if Pakistan’s past and present are viewed at the intellectual and practical levels, the question will arise for every intelligent Pakistani Muslim that what have we gained other than dishonor and humiliation by turning away from Islam and adopting the path of secularism? Merely political instability, economic bankruptcy, worst social disorder and slavery of the world powers has engulfed us due to our attitude and decisions. The Ameer emphasized that to keep the country unified, it is essential to fully embrace the ideology on which it was established i.e., Islam, as the foundation and source of all systems of the state, and to strive and struggle for making Pakistan a genuine Islamic state since Islam is

Pakistan's only binding force. No doubt Pakistan has been bestowed on us as a gift from by Almighty Allah (SWT). No system can succeed here other than the system provided by Allah (SWT) and His (SWT) Messenger (SAAW) i.e., the system of collective social justice provided by Islam.

The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that the Tanzeem-e-Islami's "Nifaz-e-Deen-e-Islam Campaign" has been initiated with this very background and with the objective that those in power and in positions of authority and responsibility in the government and the state, as well as the masses be made aware of their obligation viz enforcing Islam as a system in the country. We demand from those in positions of authority to take practical steps towards the enforcement of Islam as the system (Deen) in Pakistan. The esteemed scholars and religious leaders are requested to lead the nation in making this common obligation as one of utmost priority. Leaders of religious political parties ought to realize that, in view of their 74-year history of failed experiment in electoral politics, they focus on and choose the path of mass movement for implementation of Deen-e-Islam in Pakistan instead of electoral politics. The masses are urged that where they protest and make demands on important issues such as gas, electricity, water, etcetera, at the same time there is a need to make all-encompassing and prodigious struggle for the enforcement of Deen-e-Islam with a purity of purpose and with immense vigor. In fact, the reality is that we must take the path of initiating and sustaining a peaceful mass movement for enforcement of Deen-e-Islam in Pakistan by expending our wealth, body and spirit, in toto. In the end, the Ameer of Tanzeem-e-Islami appealed to the Muslims of Pakistan that time has not run out for us yet and we still have a lifeline; even now if we fulfil the promise made during the Pakistan Movement and enforce the Islamic system of collective justice, and thus mould Pakistan into a genuine Islamic Welfare State, then not only will Pakistan gain strength and stability, but all of us will become eligible for success in the Hereafter, *In Sha Allah!*

May Allah (SWT) protect and help us all. *Aameen!*

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan